سوال

رسول اللہﷺ 41

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا آپﷺ کا سایہ تھا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کچھ حضرات آپﷺ کے نورہونے پر یہ دلیل پیش کرتے ہیں کہ آپ کا سایہ نہیں تھا۔ حالانکہ یہ بات بالکل غلط ہے اولااس لیے کہ اللہ کی مخلوقات میں جتنی بھی حیات ہیں ان سب کا سایہ ہے نبیﷺ کا اس سے مستثنی ہونے کے لیے کتا بوسنت سے صحیح دلیل کا ہونا انتہائی ضروری ہے بغیر دلیل ایسی بات ہ

رضی اللہ عنہا سے ناراض ہوئے اور سفرحج سے لوٹنے کے بعد بھی دوماہ تک ناراض رہے اوربی بی صاحبہ کے پاس نہیں جاتے تھے۔ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کی روایت اس طرح ہے کہ

، دخل علیہا فرات ظلہ فقالت ان ہذا لظل رجل وما یدخل علی النبیﷺ فمن ہذا فدخل النبیﷺ الحدیث۔))

ربع الاول کا مہینہ آیا توآپﷺ بی بی رضی اللہ عنہا کے پاس آئے جنہوں نے آتے ہوئے نبیﷺ کا سایہ دیکھا پھر کہا کہ یہ توکسی آدمی کا سایہ ہے اور نبیﷺ تومیرے پاس آتے ہی نہیں ہیں پھر یہ کون ہوسکتا ہے۔ پھر نبیﷺ اس پرداخل ہوئے۔ پھر نبیﷺ ان سے راضی ہوئے۔ ''

اس حدیث سے واضح طورپر معلوم ہواکہ نبیﷺ کا سایہ موجود تھا جوآپ کی بیوی ام المومنین رضی اللہ عنہا نے دیکھا اس طرح کے صحیح دلیل ملنے کے بعد عوام کے یہاں اس بے ثبوت دلیل کی کوئی وقعت ہی نہ رہی۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

ر 223

محدث فتویٰ